10010-منہ بولا بیٹا بنانے کی ممنوع اور مشروع دو قسمیں ہیں

سوال

اگر کوئی شخص یتیم خانہ سے منہ بولا بیٹا بنانے کے لیے بچہ مانگے تو کیا یتیم خانہ کے نگران کے لیے جائز ہے کہ وہ اس کی طلب پوری کرتے ہوئے بچہ اس کے حوالہ کردے ؟

پسندیدہ جواب

بچوں کو منہ بولا بیٹا بنانے کی دو قسمیں ہیں : ممنوع اور غیر ممنوع ۔

پہلی قسم : ممنوع :

اس طرح کہ بچے کو بیٹے کے احکام دیے جائیں اور ایسا کرنا جائز نہیں ، اللہ سبحانہ تعالی نے اس قسم کو قرآن مجید میں یہ کہتے ہوئے باطل کیا ہے :

.{اور اللہ تعالی نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے حقیقی بیٹے نہیں بنایا}.الاحزاب (4) ۔

دوسری قسم : مباح اور جائز :

وہ یہ ہے کہ بچے پر احسان کرتے ہوئے اس کی دینی اور اصلاحی تربیت کی جائے اور اس کی صحیح اور بہتر راہنمائی کرتے ہوئے اسے دین ودنیا میں نفع دینے والی اشیاء کی تعلیم دی جائے ۔

لیکن بچہ ہر ایک شخص کے سپرد نہیں کردیا جائے گا بلکہ اس کے سپرد کیا جائے جس کی امانت ودیانت اور حسن سلوک معروف اور بہتر ہو اور اس کے پاس بچہ کی مصلحت بھی پوری ہوتی ہو، اور وہ شخص اسی ملک کا باشندہ بھی ہونا چاہیے یہ نہیں کہ وہ اسے کہیں ایسے ملک میں لے جائے جہاں مستقبل میں اس بچے کا دین ہی فاسد کرکے رکھ دے ۔

لھذا جس میں بھی مذکورہ بالا شروط پائی جائیں لاوارث اور مجھول النسب بچہ اس کے سپرد کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔

اللہ تعالی آپ کی حفاظت فرمائے ۔

واللہ اعلم.